حافظ محمد ابراہیم فانی

اشکہائے دردو جذباتِ غم

۲۰۰۴ء

بسانحہ وفات اہلیہ محترمہ حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ سینٹر و مہتمم
جامعہ دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک ووالدۂ ماجدہ مولانا حامد الحق حقانی ایم۔این۔اے
و حافظ راشد الحق سمیع مدیر ماہنامہ الحق اکوڑہ خٹک

ہو گئی اک نیک طینت یا خدا زیرِ زمیں
جس کی عظمت کا زمانہ معترف ہے بالیقیں

جس کا زیور تھا فقط اک سیرتِ زہرہ بتولؓ
جس کی قسمت میں لکھی تھی خدمتِ دینِ متیں

جس کی رحلت پر ہے گویا ایک عالم وقفِ غم
بزم حقانی پہ آئی ساعتِ حشر مبیں

روز و شب جو ذکر و یادِ رب میں تھی مشغول آہ
قصہ کرب و الم کیسے سناؤں ہم نشیں

وقتِ تدفین و جنازہ تھا ہجوم صالحاں
موت تھی اللہ ان کی کس قدر رشک آفریں

یہ نہیں ہے ایک ذاتی سانحہ شیخ سمیع
واقعہ اک فاجعہ ہے یہ برائے اہل دیں

حامد و راشد پہ اُف آیا نہیں تنہا یہ غم
نالہ ریز و نوحہ زن ہے گردشِ چرخ بریں

عالم برزخ اسی کا یا خدا پرنور ہو
عرصہ محشر میں شافع ہو وہ ختم المرسلین

ہاتفِ غیبی سے پوچھا میں نے جب فرقت کا سال
آ گئی آواز یہ بفان خلوھا خالدین
۱۴۲۴ھ

ہائے وہ مغفورۃ اللہ سوئے جنت گئی
۱۴۲۴ھ
عالمِ امکاں میں مولاوہ عفیفہ اب نہیں

بس سوالِ فانی عاجز ہے یہ صبح و مسا
جنۃ الماوٰی مقام اس کا ہو رب العالمیں

☆ ☆ ☆